دوسرا پارلیمانی سال | ستر ھواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز سوموار مورخہ 18 نومبر 2019ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ آبپاشی، محکمہ کیوڈی اے اور محکمہ بلدیات سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤنوٹس**

توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4) **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

وزیر اعلیٰ بلوچستان وصوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات واستحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2019) کا پیش کیا جانا۔

i) وزیر محکمہ ملازمہتائے وعمومی نظم ونسق وزیر اعلیٰ بلوچستان وصوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات واستحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2019) پیش کریں گے۔

5) **بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2019 (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2019ء) کو زیرِ غور / منظور کیا جانا۔**

I) وزیر برائے محکمہ صحت بلوچستان تحریک پیش کرینگے کہ بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2019 (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2019ء) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیرِ غور لایا جائے۔

II) وزیر برائے محکمہ صحت بلوچستان تحریک پیش کرینگے کہ بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2019 (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2019ء) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

6) **ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019) کو زیرِ غور / منظور کیا جانا۔**

I) وزیر قانون و پارلیمانی امور تحریک پیش کرینگے کہ ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیرِ غور لایا جائے۔

II) وزیر قانون و پارلیمانی امور تحریک پیش کرینگے کہ ضابطہ دیوانی (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2019) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

7) مشترکہ قرارداد نمبر 125 منجانب:۔محترمہ بشریٰ رند پارلیمانی سیکرٹری، جناب نصراللہ خان زیرے، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، محترمہ شاہینہ کاکڑ، محترمہ بانو خلیل، اور محترمہ زینت شاہوانی اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ 1989ء میں اقوام متحدہ کے تیسویں سالگرہ کے موقع پر بچے قوم کا مستقبل ہونے کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن کے تناظر میں بیان کردہ بچوں کے حقوق کے حوالہ سے کئے گئے عہد اور اس پر عملدرآمد جس کی توثیق پاکستان نے 1990 میں کی یہ ایوان اس ضمن میں اپنے عزم کا بھرپور اظہار کرتا ہے۔

چونکہ آئین کا آرٹیکل 35 بطور ریاستی پالیسی بچوں کے تحفظ کا ضمانت دیتا ہے لیکن اس تلخ حقیقت کی نشاندی کی جاتی ہے کہ پاکستان میں لاکھوں بچے غذائیت، اچھی معیاری تعلیم کا فقدان، چائیلڈ لیبر، بدتمیزی، تشدد، جنسی زیادتی معاشرتی تفاوت اور بچوں کے حوالے سے موجود قوانین کے اطلاق کے ضمن میں ریاستی اداروں کی عدم توجہی کا سامنا ہے۔اور پاکستان کی جانب سے 17 ایس ڈی جیز ٹارگٹس کا 2030 تک حصول کے ضمن میں پاکستان کے عزم کا اظہار جسمیں بچوں کی فلاح و بہبود اور ان عناصر کا خاتمہ شامل ہے جو ان کی ترقی ونشو ونما کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔
مزید براں ایس ڈی جیز پر ابتدائی ٹاسک فورس کے قیام کے حوالہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات قابل تعریف ہیں جن کا تعلق بچوں کے حقوق کی خصوصی کمیٹی سے ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی اور وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ تمام بچوں بشمول معذور بچوں کو ضروری بنیادی ضروریات جن میں صحت مند غذا، صحت کی دیکھ بھال، حفاظتی ٹیکہ، ابتدائی بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم، بلا معاوضہ لازمی بنیادی تعلیم، ہر قسم کے تشدد سے تحفظ، جنسی زیادتی سے بچاؤ اور چائلڈ لیبر کی صورت میں بچوں کا معاشی استحصال کو روکنے اور بچوں سے متعلق ان قوانین پر جو وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں کی جانب سے پہلے سے تشکیل دیئے جا چکے ہیں پر فوری عملدرآمد اور مزید ایسے قوانین وضع کئے جائیں جن کا تعلق بچوں کے معاملات سے ہو جو پہلے وضع کردہ قوانین میں موجود نہ ہوں ۔

8)

ایوان کی کارروائی

کوئی رکن اسمبلی قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت ذیل تحریک پیش کرینگی۔

ہرگاہ خواتین کو بااختیار بنانے اور خواتین کے حقوق کے تحفظ کی ترقی وترویج کے لئے مورخہ 05 نومبر 2018 کو ایک قرارداد کے زریعے بلوچستان صوبائی اسمبلی کی خواتین اراکین اسمبلی کے درمیان اُن کی پارٹی وابستگی سے قطع نظر مشترکہ تعاوُن اور باہمی امداد کی روایت کو پروان چڑھانے کی خاطر بلوچستان اسمبلی نے خواتین اراکین اسمبلی پر مشتمل ایک ویمن پارلیمنٹری کاکس کے قیام کی منظوری دی تھی۔ لیکن ویمن پارلیمنٹری کاکس کے روزمرہ امور کی انجام دہی کے لئے اب تک باقاعدہ رولز آف پروسیجر مرتب نہیں کیئے گئے ہیں۔

لہذا اس معزز ایوان سے گذارش ہے کہ ویمن پارلیمنٹری کاکس کو اپنے روزمرہ امور کی انجام دہی اور خواتین کو بااختیار بنانے اور خواتین کے حقوق کے تحفظ کی ترقی وترویج کے لئے رولز آف پروسیجر مرتب کرنے کی منظوری دی جائے تاکہ ویمن کاکس اپنا کام احسن طریقے سے سرانجام دے سکے۔

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ
مورخہ 18 نومبر 2019